© rasailojaraid.com

کرتے ہیں۔ "اقلیتوں کے مسائل حل کرنے کے لیے اعلیٰ سطحی کمیشن قائم کیاجارہا ہے جو "اقلیتی منتخب نمائندوں، اقلیتی عبادت گاہوں کے نمائندوں اور حکومت کے افسران پر مشتمل ہوگا۔"

جناب سہوترا نے مزید کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار اقلیتی امور کی الگ وزارت بنائی گئی ہے۔ اور یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ موجودہ "حکومت اقلیتوں کے مسائل کا حل چاہتی ہے۔" (روزنامہ جسارت، کراچی - 26 ستمبر 1991ء)

پشتو اور سندھی میں بائبل کے تراجم

پشتو بولنے والے ان علاقوں میں، جو آج شمال مغربی سرحدی صوبہ میں شامل ہیں، مسیحی موجودگی 1849ء سے پہلے نہ ہونے کے برابر تھی۔ رنجیت سنگھ (م 1839ء) کے جانشینوں کی باہمی چپقلش اور کمزور اقتدار نے ایسٹ انڈیا کمپنی کو پنجاب کے معاملات میں مداخلت کا موقع فراہم کیا اور 1849ء میں ستلج کے کنارے سے درہ خیبر تک کا علاقہ کمپنی کے مقبوضات میں شامل ہوگیا۔ پشاور میں تعینات شدہ بعض انگریز افسروں کی کوشش سے 1854ء کے اواخر میں چرچ مشنری سوسائٹی (لندن) نے یہاں تبلیغی مشن قائم کیا جس سے پادری فانڈر اور پادری پی۔ ٹی۔ ہیوز جیسے مسیحی مبلّغ منسلک رہے۔ اول الذکر اپنی تالیف "میزان الحق" اور مولانا رحمت اللہ کیرانوی سے مناظروں کی وجہ سے معروف ہیں اور ثانی الذکر نے "ڈکشنری آف اسلام" کے نام سے یک کتاب تالیف کی جو آج بھی مغربی دنیا میں اسلام کا مطالعہ کرنے والوں کے لیے کتابِ حوالہ ہے۔

پشاور، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، کوہاٹ اور دوسرے پشتو بولنے والے خطوں میں کام کرنے والوں کے سامنے یہ مسئلہ تھا کہ بائبل کا پشتو میں ترجمہ کیا جائے۔ اس سلسلے کی پہلی کوشش تو اس علاقے سے ہزاروں میل دور سیرامپور میں بیٹھے ہوئے ولیم کیری نے کی، جس نے عہد نامۂ جدید اور تواریخ کی دونوں کتابوں کا ترجمہ 1819ء میں کیا۔ دوسرا ترجمہ امریکی مبلّغ ریورنڈ لووینتھل (م 1864ء) نے کیا جو اس کی وفات سے ایک سال پہلے 1863ء میں چھپ گیا تھا اور "افغانی بائبل" کے نام سے مشہور تھا۔ اس کے بعد 1891ء میں برٹش اینڈ فارن بائبل سوسائٹی (لندن) نے 1891ء میں زبور کا پشتو ترجمہ چھاپا۔ اس سلسلے میں شاید کچھ مزید

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کوششیں بھی کی گئی ہوں گی تاہم پندرہ روزہ "شاداب" (لاہور) نے اطلاع دی ہے کہ

"تقریباً 18 سال کی طویل کاوش اور ان تھک محنت کے بعد پشتو زبان میں انجیل جلیل کا ترجمہ مکمل طور پر زیور طبع سے آراستہ کر کے قارئین کے مطالعہ کے لیے پیش کر دیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ انجیل جلیل کا پشتو میں ترجمہ ماہرین نے یونانی زبان کے متن سے براہ راست کیا ہے۔"

یہ اطلاع بھی دی گئی ہے کہ "پاکستان بائبل سوسائٹی کے زیراہتمام سندھی زبان میں انجیل جلیل اور عہد نامۂ قدیم کا ترجمہ طویل محنت شاقہ کے بعد پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے جو آئندہ چند ہفتوں میں زیور طبع سے آراستہ ہو کر قارئین کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گا۔" (پندرہ روزہ شاداب، لاہور۔ 16 تا 30 ستمبر 1991ء)

پاکستان انٹر ریلیجس ڈائیلاگ ایسوسی ایشن کے نئے انتخابات

29 اگست کو سال رواں کے لیے پاکستان انٹر ریلیجس ڈائیلاگ ایسوسی ایشن کے عہدہ داروں کا انتخاب عمل میں آیا۔ متفقہ طور پر حسب ذیل عہدہ دار منتخب ہوئے۔

ڈاکٹر سعیدہ خاور خان چشتی	صدر
قاضی حسن معزالدین	نائب صدر
سسٹر الوینہ گِل	جنرل سیکریٹری
جناب کنول فیروز	سیکریٹری پبلک ریلیشنز
جناب پیٹر انصاری	سیکریٹری مالیات

مجلس عاملہ ریورنڈ فادر جیمز چنن (ڈومینک آرڈر آف پاکستان)، شہزاد کبیر احمد ایڈیشنل سیشن جج بہاول پور، مسز خوشنود مسرت عزرا یاہ ڈائریکٹر ویمن ڈویلپمنٹ پروگرام برائے رائے ونڈ ڈایوسیس، میاں حفیظ اور ڈاکٹر جمیل انجم ڈینیل پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ چیف جسٹس (ریٹائرڈ) جسٹس انوارالحق اور ریورنڈ ڈاکٹر جان جوزف، کیتھولک بشپ آف پاکستان اس تنظیم کے سرپرستوں میں سے ہیں۔ (پندرہ روزہ شاداب۔ لاہور، 16 تا 30 ستمبر 1991ء)

© rasailojaraid.com